

# دانیال کی کتاب - نمبر ایک سو پچاس

حزقی ایل ۳۷ کی تفسیر اور آخری ایام سے اس کی مناسبت

Jeff Pippenger

2024-03-21

جب حزقی ایل دو قوموں کے ایک ہونے کے عمل کو بیان کرتا ہے، تو وہ پھر یہ بتاتا ہے کہ اس قوم پر بادشاہ داؤد حکمرانی کرے گا، اور یہ کہ وہ ان سے عہد باندھے گا اور اس کا مسکن ان کے ساتھ ہوگا۔

وہ آئندہ نہ اپنے بتوں سے، نہ اپنی مکروہ چیزوں سے، نہ اپنی کسی بدکاری سے اپنے آپ کو ناپاک کریں گے؛ بلکہ میں انہیں ان سب مساکن سے، جہاں انہوں نے گناہ کیا ہے، چھڑا لوں گا اور انہیں پاک کروں گا؛ پس وہ میری قوم ہوں گے، اور میں ان کا خدا ہوں گا۔ اور میرا بندہ داؤد ان پر بادشاہ ہوگا؛ اور ان سب کا ایک ہی چرواہا ہوگا؛ وہ میرے فیصلوں میں چلیں گے اور میرے آئینوں کو مانیں گے اور ان پر عمل کریں گے۔ اور وہ اس ملک میں بسیں گے جو میں نے اپنے بندہ یعقوب کو دیا تھا، جہاں تمہارے باپ دادا بسے تھے؛ اور وہ اسی میں بسیں گے—وہ خود، ان کی اولاد اور ان کی اولاد کی اولاد ہمیشہ تک—اور میرا بندہ داؤد ہمیشہ تک ان کا شہزادہ ہوگا۔ مزید یہ کہ میں ان کے ساتھ صلح کا عہد باندھوں گا؛ وہ ان کے ساتھ ایک ابدی عہد ہوگا؛ اور میں انہیں بسا دوں گا اور ان کی تعداد بڑھاؤں گا، اور اپنا مقدس مقام ان کے درمیان ہمیشہ کے لیے قائم کروں گا۔ میرا خیمہ بھی ان کے ساتھ ہوگا؛ ہاں، میں ان کا خدا ہوں گا اور وہ میری قوم ہوں گے۔ اور قومیں جان لیں گی کہ میں خداوند اسرائیل کو مقدس ٹھہراتا ہوں، جب میرا مقدس مقام ان کے درمیان ہمیشہ کے لیے ہوگا۔ حزقی ایل 28-37:23۔

حزقی ایل باب ۳۷ ایک لاکھ چوالیس ہزار کی مہر بندی کا نہایت مفصل بیان پیش کرتا ہے۔ دو لکڑیاں، جو الوہیت کے انسانیت سے ملنے پر ایک قوم بننی ہیں، اور ان پر ایک بادشاہ ہوگا۔ یہ ایک قوم آخری دنوں کی خدا کی کلیسیا ہے، یعنی ایک لاکھ چوالیس ہزار۔ یہ دو لکڑیاں اسرائیل کی شمالی اور جنوبی بادشاہتوں کی پراگندگی کے دو ادوار ہیں۔ یہی دو لکڑیاں وہ ہیں جنہیں پولس "بدن" کہتا ہے، اور وہ اسی بدن کے "سر" کے طور پر مسیح کی بھی شناخت کرتا ہے۔ حزقی ایل اس "سر" کو، جس کا حوالہ پولس دیتا ہے، "بادشاہ داؤد" اور "بدن" کو "ایک قوم" قرار دیتا ہے۔

اُس پیغام میں جو 1856 میں ایڈونٹسٹ تحریک کو عطا کیا گیا، جس کی نمائندگی ہیرم ایڈسن کے 1856 میں "سات زمانے" پر ناتمام سلسلہ مضامین سے ہوتی ہے، ایڈسن اشعیاہ کے باب سات کی پینسٹھ برس کی نبوت کو دونوں "سات زمانے" کی مدتوں کے آغاز کے تعین کے لیے بائبل نقطہ حوالہ قرار دیتا ہے۔ یہ پینسٹھ برس کی زمانی نبوت ایک معمائی سیاق و سباق میں رکھی گئی ہے، جو کتاب مکاشفہ کی ان عبارتوں کی مانند ہے جو فرماتی ہیں، "جس کے کان ہوں وہ سن لے۔" اگر آپ کے پاس ادراک رکھنے والی آنکھیں اور فہم رکھنے والے کان ہیں، تو اُس عبارت میں کچھ نہایت حیرت انگیز بات لے۔

کیونکہ آرام کا سر دمشق ہے، اور دمشق کا سر رصین ہے؛ اور پینسٹھ برس کے اندر افرائیم ایسا توڑا جائے گا کہ وہ قوم نہ رہے گا۔ اور افرائیم کا سر سامریہ ہے، اور سامریہ کا سر رملیہا کا بیٹا ہے۔ اگر تم ایمان نہ لاؤ گے تو یقیناً قائم نہ رہو گے۔ یسعیاہ 7:8، 9۔

پینسٹھ سالہ پیش گوئی 742 قبل مسیح میں شروع ہوئی، اور انہی پینسٹھ برسوں کے اندر، انیس برس بعد یعنی 723 قبل مسیح میں، اسرائیل کی شمالی مملکت کو اشور نے اسیری میں لے لیا؛ اور جب وہ برس 677 قبل مسیح میں ختم ہوئے تو منسی کو بابل نے اسیر کر لیا۔ وہی پینسٹھ برس ان

تکمیلات میں بھی ظاہر ہوئے جو اُن دو قوموں کی پراگندگیوں کے اختتام سے متعلق تھیں، جو حزقی ایل کے بیان میں ایک لکڑی بننے والی تھیں۔ انہوں نے بالترتیب 1798، 1844 اور 1863 کی نشان دہی کی۔ ان آیات میں، جو اُس پیغام کی تعیین کرتی ہیں جسے 1863 میں رد کیا گیا تھا، ایک خصوصی نبوتی مکاشفہ موجود ہے جس میں یہ پیش گوئی ملفوف ہے۔

یہ وہ وحی ہے کہ ایک قوم کا "سر" اس کا دارالحکومت ہوتا ہے، اور یہ کہ دارالحکومت کا "سر" بادشاہ ہوتا ہے۔ یہ اس وحی کے دو گواہ پیش کرتی ہے، اور پھر پوری پیشین گوئی اور وحی کو اس معصے کے ساتھ انجام تک پہنچاتی ہے کہ، "اگر تم ایمان نہ لاؤ گے تو یقیناً تم قائم نہ رہو گے۔" اگر تم یہ نہیں مانتے کہ بادشاہ سر ہے، اور یہ کہ سر دارالحکومت ہے، تو تم قائم نہ رہو گے۔

حزقی ایل کی وہ قوم، جو شمالی اور جنوبی بادشاہیوں کی دو عصاؤں کو باہم جوڑنے سے وجود میں آتی ہے، اس پر ایک بادشاہ ہونا تھا، جو سر ہے، یعنی قوم کا دارالحکومت۔ حزقی ایل کا سارا بیان ایک لاکھ چوالیس ہزار کی مہر بندی کی نبوی خصوصیات سے متعلق ہے، جو الوہیت اور انسانیت کے باہم اتحاد کی نمائندگی کرتی ہے، جو تیسری مصیبت میں اسلام کے ساتویں نرسنگے کے پھونکے جانے کے دور میں وقوع پذیر ہوتا ہے۔

مکاشفہ باب دس میں ساتویں نرسنگے کے بچنے کے ایام اس وقت شروع ہوئے جب "اب مزید وقت نہ رہے گا" ہونا تھا، یعنی 22 اکتوبر 1844، جب تیسرا فرشتہ آیا۔ اسی موقع پر یوحنا نے اس تاریخ کی تلخی کا تجربہ کیا، اور وہیں اسی وقت اسے کہا گیا کہ وہ ہیکل کو ناپے، لیکن مقدس اور لشکر کے پامال کیے جانے کے بارہ سو ساٹھ برس کی تاریخ کو چھوڑ دے، کیونکہ وہ مدت غیر قوموں کو دی گئی تھی۔

اور وہ فرشتہ جسے میں نے سمندر اور زمین پر کھڑا دیکھا تھا، اس نے اپنا ہاتھ آسمان کی طرف اٹھایا، اور اس کی قسم کھائی جو ابدالآباد تک زندہ ہے، جس نے آسمان اور جو کچھ اس میں ہے، اور زمین اور جو کچھ اس میں ہے، اور سمندر اور جو کچھ اس میں ہے، پیدا کیا، کہ اب مزید وقت نہ رہے گا۔ لیکن ساتویں فرشتہ کی آواز کے دنوں میں، جب وہ آواز بلند کرنا شروع کرے گا، تو خدا کا بھید تمام ہو جائے گا، جیسے اس نے اپنے بندوں نبیوں کو خبر دی ہے۔ اور وہ آواز جو میں نے آسمان سے سنی تھی پھر مجھ سے ہمکلام ہوئی اور کہا، جا، اور وہ چھوٹا طومار لے جو اس فرشتے کے ہاتھ میں کھلا ہوا ہے جو سمندر اور زمین پر کھڑا ہے۔

پھر میں فرشتہ کے پاس گیا اور اس سے کہا، مجھے وہ کتابچہ دے۔ اور اس نے مجھ سے کہا، اسے لے لے اور اسے کھا ڈال؛ اور یہ تیرے پیٹ میں کڑواہٹ پیدا کرے گا، لیکن تیرے منہ میں شہد کی مانند میٹھا ہوگا۔ تب میں نے فرشتہ کے ہاتھ سے وہ کتابچہ لے لیا اور اسے کھا ڈالا؛ اور وہ میرے منہ میں شہد کی طرح میٹھا تھا؛ لیکن جوں ہی میں نے اسے کھا لیا، میرا پیٹ کڑوا ہو گیا۔ اور اس نے مجھ سے کہا، تجھے بہت سی قوموں، امتوں، زبانوں اور بادشاہوں کے حضور پھر سے نبوت کرنی لازم ہے۔ اور مجھے ایک چھڑی کی مانند ایک سرکنڈا دیا گیا؛ اور فرشتہ کھڑا ہو کر کہنے لگا، اٹھ، اور خدا کے ہیکل اور قربان گاہ اور ان لوگوں کو جو اس میں عبادت کرتے ہیں ناپ۔ لیکن جو صحن ہیکل کے باہر ہے اسے چھوڑ دے اور اسے نہ ناپ؛ کیونکہ وہ غیر قوموں کے حوالے کر دیا گیا ہے؛ اور وہ پاک شہر کو بیالیس مہینے تک پامال کریں گے۔ مکاشفہ 10:5-11:2.

وہ ہیکل جسے یوحنا کو 22 اکتوبر 1844 کو ناپنا تھا، وہی ہیکل تھی جس میں عبادت گزار "اس کے اندر" موجود تھے۔ صحن کو چھوڑ دینا تھا۔ وہ ہیکل جس میں قربان گاہ ہو اور جس کے اندر عبادت گزار بھی ہوں، آسمانی مقدس کا مقدس مقام ہے۔ صحن میں بھی ایک قربان گاہ تھی، مگر اسے چھوڑ دینا تھا، لہذا خدا کے مقدس میں دوسری، یعنی واحد باقی رہ جانے والی قربان گاہ، بخور کی قربان گاہ ہے جو مقدس مقام میں واقع ہے۔ 1844 میں تیسرے فرشتے کی آمد کے وقت، جو 11 ستمبر 2001 کو وقتِ مہر بندی کے آغاز میں تیسرے فرشتے کی آمد کی تمثیل تھی، ہیکل صرف دو حصوں پر مشتمل تھی۔

مقدس جگہ کلیسیا کی علامت تھی، جسے پولس بدن قرار دیتا ہے، اور قدس الاقداس بدن کے سر کی علامت تھا۔ مقدس جگہ انسانیت کی علامت ہے، اور قدس الاقداس الوہیت کی علامت ہے۔ قربان گاہ اور قربان گاہ سے اٹھنے والا دھواں، جو بلند ہو کر قدس الاقداس میں داخل ہوتا تھا، اس مقام کی نمائندگی کرتا ہے جہاں انسانیت کا الوہیت سے اتصال ہوتا ہے۔ نوع انسان صرف ایمان کے وسیلے سے قدس الاقداس میں داخل ہو سکتی ہے، لیکن اہل ایمان کا تجربہ مقدس جگہ میں ہی ہوتا ہے۔

وہاں انہیں کلام خدا کھانا ہے، جس کی نمائندگی میز روٹی پیشکش پر رکھی ہوئی روٹیاں کرتی ہیں۔ وہاں انہیں اپنی روشنی لوگوں کے سامنے چمکنے دینی ہے اور اپنے آسمانی باپ کو جلال دینا ہے، جیسا کہ سات شاخہ چراغدان اس کی علامت ہے؛ اور ہمیں بتایا گیا ہے کہ یہ چراغدان کلیسیا کی نمائندگی کرتا ہے۔ وہاں انہیں الوہیت کے ساتھ ربط قائم کرنا ہے، جب ان کی دعائیں مسیح کے استحقاقات کے ساتھ بلند ہو کر عین حضور الہی تک پہنچتی ہیں۔

1798 سے 1844 تک، معمار بیکل نے انسانیت کا ایک بیکل قائم کیا جسے وہ اپنے بیکل الوہیت کے ساتھ یکجا کرنا چاہتا تھا، مگر انسانیت نے بغاوت کی۔ 2001 سے، وہ ایک بار پھر انسانیت کے بیکل کو قائم کر رہا ہے، جس کی نمائندگی ایک لاکھ چوالیس ہزار کرتے ہیں۔ حزقی ایل کے مطابق، 'بادشاہ داؤد' اس قوم پر حکومت کرے گا جسے لاودیکہ کی خشک مردہ ہڈیوں کی وادی سے بدل کر ایک زبردست لشکر بنایا جاتا ہے، جو جلد آنے والے اتوار کے قانون کے وقت ایک پرچم کی طرح بلند کیا جائے گا۔

جنوبی مملکت یہوداہ وہ مقام تھا جہاں دارالحکومت شہر یروشلم واقع تھا، اور قوم، بادشاہ اور دارالحکومت "سر" کی نمائندگی کرتے ہیں۔ یقیناً اگر تم ایمان لاؤ تو قائم کیے جاؤ گے۔ شمالی اور جنوبی مملکتوں کے باہمی تعلق میں یہوداہ "سر" تھا؛ دارالحکومت بھی وہیں تھا، اور وہی شہر ہے جسے خداوند نے اپنے نام کے رکھنے کے لیے چنا۔ شمالی مملکت "بدن" تھی۔ سلیمان کے ارتداد کے سبب خداوند نے سلیمان کے خلاف مخالفین کھڑے کیے۔ ان مخالفوں میں سے ایک یربعام تھا، جو اسرائیل کی منقسم شمالی مملکت کا پہلا بادشاہ بنا۔

اور نبط کا بیٹا یربعام، جو زریدہ کا افراتی تھا، سلیمان کا خادم، جس کی ماں کا نام صروعہ تھا جو ایک بیوہ عورت تھی، اسی نے بادشاہ کے خلاف ہاتھ اٹھایا۔ اور اس کے بادشاہ کے خلاف ہاتھ اٹھانے کا یہ سبب تھا: سلیمان نے ملو بنایا اور اپنے باپ داؤد کے شہر کے رخنوں کی مرمت کی۔ اور وہ شخص یربعام بڑا شجاع و زور آور تھا؛ اور جب سلیمان نے دیکھا کہ وہ جوان محتئی ہے تو اُس نے اُسے خاندان یوسف کی تمام بیگاری پر نگران مقرر کیا۔ اور ایسا ہوا کہ اسی وقت جب یربعام یروشلم سے باہر جا رہا تھا، تو نبی اخیاہ شیلونی راہ میں اس سے ملا؛ اور اُس نے نیا لباس پہن رکھا تھا؛ اور وہ دونوں کھیت میں تنہا تھے۔ تب اخیاہ نے اُس نئے لباس کو جو اُس پر تھا پکڑا اور اُسے بارہ ٹکڑوں میں پھاڑ دیا۔ اور اُس نے یربعام سے کہا، تو ان میں سے دس ٹکڑے لے؛ کیونکہ یوں فرماتا ہے خداوند، اسرائیل کا خدا، دیکھ، میں سلطنت کو سلیمان کے ہاتھ سے پھاڑ نکالوں گا اور دس قبیلے تجھے دوں گا؛ (لیکن میرے خادم داؤد کی خاطر اور یروشلم کی خاطر، جو شہر میں نے اسرائیل کے سب قبیلوں میں سے چنا ہے، اُس کے لیے اُس کے پاس ایک قبیلہ رہے گا؛)

کیونکہ انہوں نے مجھے ترک کیا ہے اور صدونیوں کی دیوی عشتورت، اور موآبیوں کے خدا کموش، اور بنی عمون کے خدا ملکوم کی عبادت کی ہے، اور میری راہوں پر نہیں چلے کہ میری نظر میں جو راست ہے وہ کریں اور میرے آئین اور میرے احکام کو قائم رکھیں، جیسے اُس کے باپ داؤد نے کیا۔ تو بھی میں ساری بادشاہی اس کے ہاتھ سے نہ لوں گا، بلکہ اپنے خادم داؤد کی خاطر، جسے میں نے برگزیدہ کیا کیونکہ اس نے میرے احکام اور میرے آئین کو مانا، میں اسے اس کی عمر بھر کے سب ایام میں حاکم بنائے رکھوں گا۔ لیکن میں بادشاہی اس کے بیٹے کے ہاتھ سے لے لوں گا اور تجھے دوں گا، یعنی دس قبیلے۔ اور اس کے بیٹے کو میں ایک قبیلہ دوں گا تاکہ میرا خادم داؤد یروشلم میں، اس شہر میں جسے میں نے اپنے لیے چنا ہے تاکہ وہاں اپنا نام رکھوں، ہمیشہ میرے حضور ایک چراغ رکھے۔

وہ قوم جو اُس وقت وجود میں آئی جب حزقی ایل نے دو عصا آپس میں جوڑ دیے، اُس پر "داؤد" بادشاہ ہونا تھا، اور داؤد یروشلم سے حکومت کرتا تھا؛ وہی دارالحکومت جہاں خداوند نے اپنا نام رکھنے کو چنا۔ شمالی دس قبائل بدن کی علامت تھے، اور سر کی علامت یروشلم تھا۔ منسی کے گناہوں کے باعث، ۶۷۷ قبل مسیح میں یہوداہ کو اسیری میں بابل لے جایا گیا، یوں جنوبی مملکت کے خلاف "سات" زمانوں کی پراگندگی کا آغاز ہوا۔ اسی وقت خداوند نے یروشلم کو رد کر دیا۔

تو بھی خداوند اپنے بڑے غضب کی تندی سے باز نہ آیا، جس سے اُس کا قہر یہوداہ کے خلاف بھڑکا تھا، اُن سب اشتعال انگیزیوں کے سبب سے جن سے منسی نے اسے برانگیختہ کیا تھا۔ اور خداوند نے کہا، میں یہوداہ کو بھی اپنی نظر سے دور کر دوں گا، جیسے میں نے اسرائیل کو دور کیا، اور اس شہر یروشلم کو جسے میں نے چنا ہے، اور اس گھر کو جس کے بارے میں میں نے کہا تھا کہ میرا نام وہاں ہوگا، رد کر دوں گا۔ ۲ سلاطین 23:26، 27۔

یہ یروشلم کے "گھر" میں تھا جہاں اُس نے اپنا نام رکھنے کا انتخاب کیا، اور شہر اور وہ گھر رد کر دیے گئے، لیکن زکریا کے ذریعے یہ وعدہ کیا گیا کہ خداوند ایک بار پھر یروشلم کو چن لے گا۔

تب خداوند کے فرشتے نے جواب دے کر کہا، اے رب الافواج، تو کب تک یروشلم اور یہوداہ کے شہروں پر رحم نہ کرے گا جن پر ان ستر برس سے تیرا غضب رہا ہے؟ اور خداوند نے اس فرشتے کو جو مجھ سے کلام کرتا تھا نیک اور تسلی بخش باتوں سے جواب دیا۔ پس اُس فرشتے نے جو مجھ سے کلام کرتا تھا مجھ سے کہا، تو پکار کر کہہ، رب الافواج یوں فرماتا ہے: میں یروشلم اور صیون کے لیے بڑی غیرت رکھتا ہوں۔ اور میں اُن غیر قوموں پر جو آرام و اطمینان میں ہیں نہایت غضبناک ہوں، کیونکہ میں بس تھوڑا ناراض تھا، پر انہوں نے مصیبت کو بڑھاوا دیا۔ اس لیے خداوند یوں فرماتا ہے: میں رحمتوں کے ساتھ یروشلم کی طرف لوٹ آیا ہوں؛ رب الافواج فرماتا ہے، میرا گھر اس میں بنایا جائے گا، اور یروشلم پر ناپ کی ڈوری کھینچی جائے گی۔

پھر پکار کر کہہ، رب الافواج یوں فرماتا ہے: میری بستیاں فراوانی کے سبب پھر پھیل جائیں گی؛ اور خداوند پھر صیون کو تسلی دے گا اور پھر یروشلم کو برگزیدہ کرے گا۔ پھر میں نے اپنی آنکھیں اٹھائیں اور دیکھا، اور دیکھو، چار سینگ تھے۔ اور میں نے اُس فرشتے سے جو مجھ سے گفتگو کرتا تھا پوچھا، یہ کیا ہیں؟ اُس نے مجھے جواب دیا، یہ وہ سینگ ہیں جنہوں نے یہوداہ، اسرائیل اور یروشلم کو پراگندہ کیا ہے۔ اور خداوند نے مجھے چار کاریگر دکھائے۔ تب میں نے کہا، یہ کس کام کے لیے آئے ہیں؟ اُس نے کہا، یہ وہ سینگ ہیں جنہوں نے یہوداہ کو اس طرح پراگندہ کیا کہ کوئی اپنا سر نہ اٹھا سکا؛ لیکن یہ انہیں ہراساں کرنے، اور اُن غیر قوموں کے سینگوں کو گرا دینے آئے ہیں جنہوں نے یہوداہ کے ملک پر اپنا سینگ اٹھایا تاکہ اسے پراگندہ کریں۔

میں نے پھر اپنی آنکھیں اٹھائیں اور دیکھا، اور دیکھو، ایک شخص کے ہاتھ میں پیمائش کی ڈوری تھی۔ تب میں نے کہا، تو کہاں جاتا ہے؟ اُس نے مجھ سے کہا، یروشلم کو ناپنے، تاکہ دیکھوں کہ اس کی چوڑائی کیا ہے اور اس کی لمبائی کیا ہے۔ اور دیکھو، وہ فرشتہ جو مجھ سے گفتگو کرتا تھا نکل گیا، اور ایک اور فرشتہ اُس کے ملنے کو نکلا، اور اُس نے اُس سے کہا، دوڑ، اس جوان سے کہہ کہ: یروشلم کے فصیل بستیوں کی مانند آباد ہوگا، اس کے اندر آدمیوں اور مویشیوں کی کثرت کے باعث؛ کیونکہ میں، خداوند فرماتا ہے، اُس کے چاروں طرف آگ کی فصیل ہوں گا، اور اُس کے درمیان میرا جلال ہوگا۔ ہو، ہو، نکل آؤ اور شمال کے ملک سے بھاگو، خداوند فرماتا ہے؛ کیونکہ میں نے تم کو آسمان کی چاروں ہواؤں کی مانند پراگندہ کیا ہے، خداوند فرماتا ہے۔ اے صیون، جو بابل کی بیٹی کے ساتھ سکونت کرتی ہے، اپنے آپ کو بچا۔ کیونکہ رب الافواج یوں فرماتا ہے: جلال کے بعد اُس نے مجھے اُن قوموں کے پاس بھیجا ہے جنہوں نے تمہیں غارت کیا؛ کیونکہ جو تمہیں چھوٹا ہے وہ اُس کی آنکھ کی پتلی کو چھوٹا ہے۔

کیونکہ دیکھو، میں اپنا ہاتھ ان پر ہلاؤں گا، اور وہ اپنے خادموں کے لیے لوٹ بن جائیں گے؛ اور تم جان لو گے کہ رب الافواج نے مجھے بھیجا ہے۔ اے بنتِ صیون، گا اور شادمان ہو؛ کیونکہ دیکھ، میں آتا ہوں، اور میں تیرے درمیان سکونت کروں گا، خداوند فرماتا ہے۔ اور اُس دن بہت سی قومیں خداوند سے مل جائیں گی اور میری قوم ہوں گی؛ اور میں تیرے درمیان سکونت کروں گا، اور تو جان لے گی کہ رب الافواج نے مجھے تیری طرف بھیجا ہے۔ اور خداوند ملکِ مقدس میں یہوداہ کو اپنی میراث، اپنے حصے کے طور پر لے گا، اور پھر یروشلم کو برگزیدہ کرے گا۔ اے سب بشر، خداوند کے حضور خاموش رہو؛ کیونکہ وہ اپنی مقدس مسکن سے اٹھ کھڑا ہوا ہے۔ زکریاہ 1:12—2:13.

خداوند کے یروشلم کو دوبارہ چُننے کے وعدے اُس وقت پورے ہوئے جب بابل میں اپنی اسیری کے بعد قدیم اسرائیل نے یروشلم کو دوبارہ تعمیر کیا، لیکن انبیاء نے اُن دنوں کی نسبت جن میں وہ خود ریتے تھے آخری ایام کے بارے میں زیادہ کلام کیا۔ 22 اکتوبر 1844 کو خداوند "اپنے مقدس ہیکل سے اٹھ کھڑے ہوئے"، جب وہ اٹھ اور مقدس مکان سے قدس الاقداس میں منتقل ہوئے؛ اُس وقت "تمام بشر" کو "خداوند کے حضور خاموش" ہونا تھا، کیونکہ ضدِ مثالی یومِ کفارہ آ پہنچا تھا، حقوق ۲:۲۰ کے مطابق۔

لیکن خداوند اپنے مقدس ہیکل میں ہے۔ تمام زمین اُس کے حضور خاموش رہے۔ حقوق ۲:۲۰.

اس وقت مکاشفہ کے باب گیارہ میں یوحنا کو ہیکل ناپنے کے لیے کہا گیا تھا، جس کا زکریاہ نے مشاہدہ کیا جب اس نے "پھر اپنی آنکھیں اٹھائیں اور دیکھا، اور دیکھو ایک شخص کے ہاتھ میں ناپنے کی رسی تھی۔" پھر زکریاہ نے کہا، "تو کہاں جاتا ہے؟" اور یوحنا نے زکریاہ سے کہا، "یروشلم کو ناپنے کے لیے، تاکہ دیکھوں کہ اس کی چوڑائی کیا ہے اور اس کی لمبائی کیا ہے۔" ستر سالہ اسیری کے بعد یروشلم کی تعمیر نو کی تاریخ، اور وہ تاریخ جو 1798 میں شروع ہوئی مگر 1844 میں تیسرے فرشتے کی آمد پر بغاوت میں ختم ہوئی، دونوں اس کام کی نشاندہی کرتی ہیں جو 11 ستمبر 2001 کو شروع ہوا تھا۔

جنوبی مملکت، شہر یروشلم، اور بادشاہ داؤد—یہ سب وہ "سر" ہیں جہاں خدا کا کردار ظاہر ہونا ہے۔ شمالی مملکت "بدن" کی نمائندگی کرتی ہے، اور جب خداوند نے یہ ٹھہرایا کہ وہ پھر سے "یروشلم پر رحم کرے" اور "اسے تسلی دے" اور پھر سے "اسے برگزیدہ کرے"، تو وہ ایک لاکھ چوالیس ہزار کی مہر بندی کی نشاندہی کر رہا ہے، جس میں لاودیکہ کی مردہ، خشک ہڈیوں کا آپس میں جوڑا جانا، اور اس کے بعد اُن ہڈیوں کا زندہ ہو کر ایک طاقتور لشکر بن جانا شامل ہے۔

وہ کام حزقی ایل باب سینتیس میں پیش کیا گیا ہے، اور اس کی نمائندگی شمالی اور جنوبی مملکتیں کرتی ہیں، جو اُس عہد کے اس وعدے کو پورا کرنے کے کام کی تمثیل فراہم کرتی ہیں کہ اُس کی شریعت ایک لاکھ چوالیس ہزار کے دلوں اور ذہنوں پر لکھ دی جائے۔ دو لاٹھیوں میں سے ایک، اور صرف ایک، کو سر کے طور پر شناخت کیا گیا ہے، اور اگر تم ایمان رکھتے ہو، اگر تمہاری آنکھیں ادراک کر سکتی ہیں اور تمہارے کان سمجھ سکتے ہیں، تو یہ دوسری لاٹھی کو بدن ٹھہراتا ہے۔

ہم اس مطالعے کو اگلے مضمون میں جاری رکھیں گے۔

اسی بنیاد پر جو خود مسیح نے رکھی تھی، رسولوں نے خدا کی کلیسیا تعمیر کی۔ صحائفِ مقدسہ میں کلیسیا کی تعمیر کی وضاحت کے لیے اکثر ہیکل کی تعمیر کی تمثیل استعمال کی گئی ہے۔ زکریاہ مسیح کو اُس "شاخ" کے طور پر بیان کرتا ہے جو خداوند کا ہیکل بنائے گا۔ وہ غیر قوموں کے اس کام میں حصہ لینے کا بھی ذکر کرتا ہے: "جو دور ہیں وہ آئیں گے اور خداوند کے ہیکل میں تعمیر کریں گے"؛ اور یسعیاہ اعلان کرتا ہے، "اجنبیوں کے بیٹے تیری فصیلیں تعمیر کریں گے۔" زکریاہ 6:12، 15؛ یسعیاہ 60:10.

اس پیکل کی تعمیر کے بارے میں لکھتے ہوئے، پطرس کہتا ہے، "اس کے پاس آ کر، جو زندہ پتھر ہے، اگرچہ آدمیوں کی طرف سے مردود ٹھہرا مگر خدا کے نزدیک برگزیدہ اور بیش قیمت، تم بھی زندہ پتھروں کی طرح ایک روحانی گھر اور مقدس کہانت بنائے جا رہے ہو تاکہ روحانی قربانیاں چڑھاؤ جو یسوع مسیح کے وسیلہ سے خدا کو مقبول ہوں۔" 1 پطرس 2:4، 5.

یہودی اور غیر قوموں کی دنیا کی پتھر کی کان میں رسولوں نے محنت کی، اور بنیاد پر رکھنے کے لیے پتھر نکالتے رہے۔ افسس کے ایمانداروں کو لکھے گئے اپنے خط میں پولس نے کہا، 'پس اب تم اجنبی اور پردیسی نہیں رہے بلکہ مقدسوں کے ساتھ ہم وطن اور خدا کے گھرانے کے لوگ ہو؛ اور رسولوں اور نبیوں کی بنیاد پر تعمیر کیے گئے ہو، جس کا کونہ کا سیرہ خود مسیح یسوع ہے؛ جس میں ساری عمارت ٹھیک طور سے مل کر جوڑی جاتی ہے اور خداوند میں ایک مقدس پیکل بنتی جاتی ہے؛ اور جس میں تم بھی روح کے وسیلہ سے خدا کا مسکن ہونے کے لیے ایک ساتھ تعمیر کیے جاتے ہو۔' افسیوں 2:19-22.

"اور کرتھیوں کو اُس نے لکھا: 'خدا کے اُس فضل کے مطابق جو مجھے دیا گیا ہے، میں نے ایک عقلمند معمار کی مانند بنیاد رکھ دی ہے، اور کوئی دوسرا اس پر عمارت بنا رہا ہے۔ لیکن ہر ایک آدمی خیال رکھے کہ وہ اس پر کس طرح عمارت بناتا ہے۔ کیونکہ اُس کے سوا کوئی دوسری بنیاد نہیں رکھ سکتا جو رکھ دی گئی ہے، یعنی یسوع مسیح۔ اب اگر کوئی اس بنیاد پر سونا، چاندی، قیمتی پتھر، لکڑی، گھاس، بھوسا سے عمارت بنائے؛ تو ہر ایک کا کام ظاہر ہو جائے گا، کیونکہ وہ دن اسے ظاہر کرے گا، اس لیے کہ وہ آگ سے ظاہر کیا جائے گا؛ اور آگ ہر ایک کے کام کو آزما لے گی کہ وہ کیسا ہے۔' اول کرتھیوں 3:10-13."

"رسولوں نے مستحکم بنیاد پر تعمیر کی، یعنی صخرہ دہور پر۔ اسی بنیاد پر انہوں نے وہ پتھر لا کر رکھے جو دنیا میں سے تراش کر نکالے تھے۔ معماروں کی محنت رکاوٹوں سے خالی نہ تھی۔ معاندین مسیح کی مخالفت نے ان کے کام کو نہایت دشوار بنا دیا۔ انہیں اُن لوگوں کی تنگ نظری، تعصب اور نفرت کے خلاف بردآزا ہونا پڑا جو جھوٹی بنیاد پر تعمیر کر رہے تھے۔ کلیسیا کے معماروں کے طور پر کام کرنے والوں میں سے بہت سوں کو نجمیہ کے زمانے کے فصیل سازوں سے تشبیہ دی جا سکتی تھی، جن کے بابت لکھا ہے: 'جو فصیل بناتے تھے اور جو بوجھ اٹھاتے تھے، اور جو لادتے تھے، ان میں سے ہر ایک اپنے ایک ہاتھ سے کام کرتا تھا اور دوسرے ہاتھ میں ہتھیار تھامے رہتا تھا۔' نجمیہ 4:17۔" اعمال رسولوں، 595-597.